

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 ہمارے شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہو گیا ہے تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں مبتلا ہوا ہے، جس کا یہ نتیجہ نکلا کہ اس نے اپنی داڑھی منڈوا دی اور اب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا جس طرح پہلے پڑھا کرتا تھا، تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ وہ شخص دین میں رسوخ اور احکام دین پر پابندی سے عمل کرنے کی وجہ سے بیمار ہوا، کیا اس طرح کی بات کرنے والے کو کافر قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دین کو مضبوطی سے تقاضا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا و آخرت کی ہر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے دائرے منڈوا یا کٹوا دے یا نماز یا جماعت ادا کرنا ترک کر دے۔ بلکہ واجب یہ ہے کہ استقامت کے ساتھ حق پر قائم رہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے غضب و عذاب سے ڈرتے ہوئے ہر اس چیز سے اجتناب کرے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَلَّى اللَّهَ وَالرَّسُولَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ... سورة النساء ۱۴ ... سورة النساء

”اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرماں برداری کرے گا، اللہ اس کو بہتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔“

اور فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ... سورة الطلاق ۲ ... سورة الطلاق

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رُج و مَحْن سے) مجلسی کی صورت پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و امان بھی نہ ہو۔“

نیز فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ... سورة الطلاق ۴ ... سورة الطلاق

”اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔“

اس مضموم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین شخص کو دین کی وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اور اسے بتایا جائے کہ دین تو سرپا خیر ہے، کسی مسلمان کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

حدا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 187

محدث فتویٰ

